4920CH18

غزل

تری صدا کا ہے صدیوں سے انتظار مجھے   مرے لہو کے سمندر ، ذرا پُکار مجھے
میں اپنے گھر کو بلندی پہ چڑھ کے کیا دیکھوں   عروجِ فن! مری دہلیز پر اُتار مجھے
اُبلتے دیکھی ہے سورج سے میں نے تاریکی   نہ راس آئے گی یہ صُبحِ زرنگار مجھے
کہے گا دل تو میں پتّھر کے پاؤں چوموں گا   زمانہ لاکھ کرے آ کے سنگسار مجھے

وہ فاقہ مست ہوں، جس راہ سے گزرتا ہوں
سلام کرتا ہے، آشوبِ روزگار مجھے

خلیل الرحمٰن اعظمی

سوالوں کے جواب لکھیے

1. مطلعے میں شاعر کو کس کی صدا کا انتظار ہے؟
2. شاعر اپنے گھر کو بلندی کے بجائے دہلیز پر اُتر کر کیوں دیکھنا چاہتا ہے؟
3. درجِ ذیل شعر میں کیا کہا گیا ہے؟

   کہے گا دل تو میں پتّھر کے پاؤں چوموں گا
   زمانہ لاکھ کرے آ کے سنگسار مجھے

4. غزل کے آخری شعر میں شاعر کس حقیقت کی طرف اشارہ کر رہا ہے؟

© NCERT not to be republished